Lesson No 26 Root Words.

يؤلون ← ء-ل-ی / ء-ل-و = کمی کرنا / حق نہ دینا۔

ایلاء اپنی بیوی سے علیحدہ رہنا اور جنسی تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا لینا۔

تربص ← ر-ب-ص = زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی مدت کا انتظار کرنا۔ تجارت کرنے والا جیسے مہلت گزار کر زیادہ فائدے کا انتظار کرے۔

مالِ فئ ← (جنگ کے بغیر کافروں کا مال یا قبضہ کیا جانا)

فآءو ← ف-ی-ء = بری حالت سے اچھی حالت کی طرف لوٹنا

عزموا ← ع-ز-م = پختہ ارادہ کر لینا / ٹھان لینا

طلاق ← ط-ل-ق = کسی بندھن سے آزاد کرنا۔ عربوں میں رواج تھا کہ اونٹ کا پاؤں رسی سے باندھ کر کھونٹے سے باندھتے تھے۔ جب اس کو کھولتے تھے وہاں سے یہ لفظ لیا گیا ہے۔ **اِطلاقُ الاِبل**

یتربصن ← ر-ب-ص = انتظار کی کیفیت / مدت کا انتظار زیادہ فائدہ کیلئے

قروء ← ق-ر-ء = حیض اور طہر دونوں کیلئے
ذو الاضداد

بعولتھن ← ب-ع-ل = ہر وہ چیز جو دوسری چیزوں پر فوقیت رکھے جیسے۔ عرب کے مشرک لوگ مشہور کو بعل سمجھتے تھے اور بت کیلئے بھی استعمال کرتے تھے۔

عَلَیْھِنَّ ← مرد
عَلَیْکُنَّ ← عورتوں کیلئے

درجۃ
درج = چھت اور سیڑھی پر چڑھنا step by step
درق = نیچے اترنا opposite

مرتٰن م - ر - ر ← دو / بار بار کیلئے / تکرار

بردّھن ر - د - د ← لوٹانا / رد کرنا / پھینک دینا

فامساک ← م - س - ک ← کسی چیز سے چمٹ جانا یا اسکی حفاظت کرنا۔

عربی ← میں کمال کو چھو جانے کے ڈھانچے کو سنبھالتی ہے۔

مشکلہ

تسریح س - ر - ح ← ایک خاص قسم کا پھل دار درخت جس کو کھانے کیلئے اونٹ کو چھوڑ دیا جائے۔ / اونٹ کو چراگاہ میں کھانے کیلئے بھی چھوڑ دیا گیا۔

حدود ← ح - د - د ← حد کی جمع ← اللہ لوگوں جو ان کو باہم ملنے سے روک دے۔ / زنا اور شراب کی سزا کو بھی حدود کہا جاتا ہے۔

تعتدوھا ← ع - د - و ← دشمنی کرنا۔ / بغاوت کے جذبات رکھنا

ظنّا ← یقین غالب ہے

لے معنی ← گمان کے ظن

تو مطلب یقین کے ہو جاتے ہیں ← ظنّ + اَنْ یا اَنّا

فبلغن ← ب - ل - غ ← پہنچنا / ابلاغ۔ بلاغ بلوغت

وما علینا الا البلاغ المبین

یعظکم ← و - ع - ظ ← کسی کو سزا سے ڈرا کر نصیحت کرنا۔

اجلھن

Tafseer Lesson NO 26.

ایلاء

Ayah 226.

یؤلون ← ایک قسم کی قسم جس میں میاں بیوی سے الگ رہتا ہے۔
چار مہینے کے بعد میاں تعلق ختم کرے یا پھر تعلق قائم کرے۔
اگر تعلق قائم کر لیتا ہے۔
اگر تعلق قائم نہیں کرتا ہے تو ① رائے خود بخود طلاق
② رائے جج سے بات کریں۔ ← تعلق قائم کرے طلاق دے۔

مدت ترک تعلق کی ← چار مہینے

اس مدت قسم کے اندر قسم توڑ دیں ① رائے اللہ کفارے کے بغیر معاف کر دے گا۔

اکثر کی رائے

② کفارہ ادا کرنا ہو گا۔ ← کفارے میں راہ نکال دی گے تو یہ تعلق قائم کر سکتے ہیں۔
اللہ رب العزت بہت اچھے سے جانتے ہیں کہ کون رہنا چاہتا ہے اور کون طلاق دینا چاہتا ہے۔

مفسرین ← چار ماہ کی مدت ← طلاق خود بخود طلاق

← قرآن کے مطابق شوہر کو رجوع کا حق حاصل نہیں ہے۔ البتہ اگر دونوں چاہیں تو نکاح ~~خود بخود ہو سکتا~~ کر سکتے ہیں۔

میاں بیوی کی خوشگوار زندگی ← عبادت ← اولاد کی دعا ← اچھی تربیت ← ان کے ذریعے درجات بلند فرما

صدقہ، روزہ، عبادت،

آیت 228 ← طلاق کے احکام اور صحیح طریقہ

طلاق کی حیثیت اور کراہت

کراہت کے بارے میں حدیث حضرت ثوبان رض
آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس عورت نے اپنے شوہر سے بلا وجہ طلاق مانگی جنت کی خوشبو حرام ہے۔ (ترمذی + ابن ماجہ)

Scanned with CamScanner

حضرت ابو ہریرہؓ ← حدیث

تین چیزوں میں مذاق میں کی گئی بات حقیقت میں ہو جاتی ہے۔

نکاح + طلاق + رجوع ⟵ (ترمذی)

مقدس رشتہ ←

حضرت ثوبانؓ ← بلا وجہ طلاق مانگنے والی عورتیں منافق ہیں۔ (حدیث)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ⟵ آپ ﷺ نے فرمایا۔

سب سے بڑا گناہ ہے کہ آدمی کسی عورت سے نکاح کرے۔ اپنی ضرورت پوری کرے۔ اور مہر بھی ادا نہ کرے۔

طلاق کیلئے بھڑکانے والا مرد اور عورت دونوں آپ ﷺ کے گنہگار ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ ⟵ وہ شخص ہم میں سے نہیں۔

کسی شخص کو عورت کے خلاف
+
کسی غلام کو مالک کے خلاف۔

← آپ ﷺ نے فرمایا۔

کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کی نہ مانگے۔ (سوتن)

مرد کو دوسری شادی کیلئے عورت کی اجازت کی ضرورت نہیں۔

مرد کو چار شادیاں ← جب عدل کر سکے۔

ابلیس کا پسندیدہ کام ← طلاق دلوانا ہے۔

حضرت جابرؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول ﷺ نے فرمایا

ابلیس کا

تخت پانی پر ہے اپنے لشکر دنیا میں فساد برپا کرنے کیلئے

① فلاں فلاں کام کیا ② میں نے میاں بیوی کے درمیان

طلاق کروا دی اپنے پاس تخت پر بٹھا لیتا ہے۔ (مسلم سے روایت)

طلاق جائز ہے لیکن جائز چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے۔

کسی چیز کا انتظار کرنا مال کے بیچنے کا ہے جب مہنگا ہو جائے

مال کے خریدنے کا ہے جب سستا ہو جائے۔

← شوہر کو بیوی کے حیض آنے اور ان کے ختم ہوتے ہی طہر کے شروع میں بغیر تعلق قائم کیے طلاق دے دے۔

عدت کی پوری مدت گزرنے دے گا پھر عورت پھر اس پر حلال نہیں ہو گی۔

عدت کے دوران رجوع کا حق ←

رحم ← ارحام ← پیٹوں میں ← ① حیض کا ← اسکی ذمہ داری شوہر کا۔

② حاملہ ← حمل کا

← اسکے شوہر کی امانت

← حسب نسب Mixup ہو جائے گا۔ بکرا الذابح

مرد غصے میں طلاق دے دیتا ہے۔ اس لیے بیوی کو جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔ رجوع کرنے کا حق ہے۔

عجلت + غصے میں ← کبھی فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔

شوہر زیادہ حق دار ہیں ان کو اپنی زوجیت میں لینے میں۔

مرد عورت کا منتظم ← بُعُل ← مرد کیلئے

Scanned with CamScanner

Resources →
Unity - lead.

پر مجھے ہر ضرورت کو Protect کرنے والا -
دھیان رکھنا کب کس چیز کی ضرورت ہے - ←

عورت کو بھی مرد کو قوام (قوم) نگہبان سمجھنا چاہیے۔

عربوں میں بعل بعل نامی بت اللہ کے تقرب کا ذریعہ

شوہر کا رجوع کے دوران + مقصد واضح ہونا چاہیے - صلح / اصلاح

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک مرد جتنی طلاق دینا چاہتا دیتا اور
پھر رجوع کر لیتا - ایک انصاری نے اپنی بیوی سے
کہا اللہ کی قسم نہ میں تجھے طلاق دوں گا نہ ہی میں
تجھے بساؤں گا وہ کہنے لگی وہ کیسے؟ وہ عورت آپ ﷺ کے پاس
گئی - آپ ﷺ کو بتایا گاے - آیت نازل ہو گئی -
اسی طرح طلاق دے دیا پھر کے طریقے سے رجوع
کرے -

دلی کہ اس میں حد سے زیادہ نہیں اٹھانا چاہیے رکاوٹ نہیں ڈالیں -

ایک صحابیہ کا بھائی جھگڑا اس کو کیا کہ یہ گھر ہو جایں -

مرد کو عورت پر ایک درجہ فوقیت حاصل ہیں -

فطری قوت کے لحاظ سے - عورت → نازک آبگینے
انتظامی معاملات میں + مرد کو عورت کا حاکم

سورۃ النساء آیت 32، 33 مرد نے اپنا مال خرچ
کرتے ہیں - منتظم → جسمانی قوت کے لحاظ
سے زیادہ مضبوط + معاشی ذمہ داریاں بھی
مرد پر ہیں

نیک عورت کی خصوصیت (خوبیاں) سے آیت نمبر 34 سے

نیک + فرمانبردار مرد کی غیر موجودگی میں حفاظت کرتی تھی
مرد کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں -
عزت اور عصمت

Scanned with CamScanner

عدت کے بعد رجوع کرنے کیلیے نکاح لازمی جز ہے۔

اللہ رب العزت نے صبر کا اجر بغیر حساب کے دینے کا فرمایا۔

• نکاح ← دونوں کی باہمی رضامندی سے

مرد ← کو طلاق کا حق دیا ہے۔

عورت ← کو خلع کا حق دیا ہے۔

رجوع ←

Best way of giving Talaq

(1) حالت طہر میں ← ایک طلاق دے کر پوری عدت کی مدت گزرنے دی جائے۔ رجوع ← نکاح کر کے ساتھ رہ سکتے ہیں ورنہ علیحدگی بھی اختیار کر سکتے ہیں۔

9 ماہ — عورت شوہر کے گھر میں رہے

(2) ہر پہلے طہر میں پہلی طلاق — رجوع کر لیا ہو رجعی طلاق
دوسرے " " دوسری "
" " تیسری "

احسن طریقے سے طلاق۔

عورت کی عدت — 3 طہر

(3) ایک ہی دفعہ میں تین طلاقیں ← مغلظہ طلاق

مغلظہ طلاق ← حضرت عمر فاروق رضؓ نے نافذ کر دیا تھا

طلاق ← دو مرتبہ ہے۔ مسک ← کسی چیز سے چمٹ جانا۔ ایسی چیز جو پہلے سے موجود رہے۔ سنبھال کر رکھ لینا۔ حفاظت کرنا۔ کھال کھینچنا۔

سرح ← چراگاہ میں کھلا چھوڑ دینا ← اس طلاق میں بھلائی اور نرمی پائی جا رہی ہے۔

طلاق ← میں سختی پائی جا رہی ہے۔

طلاق دو ← رخصت کرو ← مہر، زیور، تحفے، تحائف

اسلام کے اخلاقی اصولوں کی ضد ہے کہ آپ وہ سب عورت سے واپس لیں۔

Scanned with CamScanner

خلع ← 1 ماہ تک

After 3rd divorce → بعین طلاق

رسول ﷺ نے اسکو کتے کی اس مثال سے مراد لیا ہے جو خود قے کر کے خود ہی چاٹ لے۔ (بخاری کی حدیث)

حدیہ دے کر واپس لینے والا بالکل اسی طرح ہے۔

عورت پر طلاق کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔

جناح کندھا جُناح گناہ

Exception ← آیت 229 زوجین کو ڈر ہو کہ اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے۔ بیوی کچھ مال و زر شوہر کو دے کر علیحدگی حاصل کرے اگر اسکا نباہ شوہر کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔

لے شریعت کی اصطلاح میں خلع ہے۔

گھر میں بھی ہو سکتا ہے۔

عدالت پہلے اچھے طریقے سے پتہ کرے گی کہ واقعی عورت متنفر ہو چکی ہے۔ پھر عدالت جتنا فدیہ چاہے مقرر کرے۔

شوہر کو سب واپس دے کر۔

مرد اپنا بھی لے اور اور بھی لے ← گناہ نہیں

مرد کو اگر زیادہ بھی دینا پڑے تو دے کر خلع لے سکتی ہے۔ ← اگر وہ کسی طرح سے راضی نہ ہو۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں

حضرت ثابت بن قیسؓ کی بیوی جمیلہؓ ← جو عبداللہ بن ابی کی بہن تھی۔

آپ ﷺ کے پاس ← دینداری + اخلاق میں کوئی عیب نہیں لگاتی

Scanned with CamScanner

لیکن میں مسلمان ہو کر شوہر کے حق میں ناشکری نہیں کرنا چاہتی
باغ حق مہر میں دیا ہے واپس کر دی ہو۔
بھی پیار کرتی ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ اپنا باغ واپس
لے لو اور طلاق دے دو۔
خلع کا مطالبہ عورت کی طرف سے ہے لیکن مرد کے
فیصلے کے بعد ہی معاملہ اختتام پر پہنچتا ہے۔

اللہ کی حدود = طلاق ← رجوع ← طلاق ← رجوع۔
computer email
ایسے الفاظ بھی جن سے طلاق منسوب ہے۔
حیض اور حمل چھپا لے۔
حیض میں طلاق دے دے۔ ظلم و زیادتی۔

آیت 230 شریعت کی اصطلاح میں حلالہ

Natural way میں ہوا ہے۔
نکاح ہی نہیں رو کاری ہے۔
آپ نے ایسے حلالہ کرانے والے کو پر، حلالہ کرنے والے
پر لعنت بھیجی ہے۔ آپ نے کرایے کا سانڈ کہا
ہے۔ (ابو داؤد روایت)
حضرت عمر فاروق ایسے لوگوں کو زنا کی سزا
دینے کا کہا ہے۔
خاطر سے رخصت کر دو ہے الزام نہ لگاؤ۔
اللہ کے احکام کا مذاق بنانا ① آیتوں سے وہ مطلب
نکالنا جو ہے نہیں۔ حیض میں طلاق
عدت کے دنوں میں گھر سے نکال دینا
② اکٹھی تین طلاقیں دے دینا۔

Scanned with CamScanner

آپ کے زمانے میں ایک شخص نے تین طلاقیں دے
تو آپ کھڑے ہو گئے۔

(3) نکاح حلالہ (4) حضرت معقل بن یسار سے مروی ہے جمیلہ
کے شوہر عاصم بن بدی نے اس طلاق دی اور پھر
عدت کی مدت گزر جانے کے بعد نکاح کرنا چاہا۔ تو
پیغام بھجوایا۔ اور پیغام بھی آتے تھے۔ قسم کھائی۔
یہ آیت آگئی۔ قسم کا کفارہ ادا کیا۔ اور سلسلہ ختم کیا
ولی رکاوٹ نہ بنے

(1) امت وسط، اسلام، مسلمان
(2) حکمت سے مراد رسول ﷺ کی حدیث
گھر کے اندر کے معاملات۔
صحیح اسلام کی منشا اور روح کے مطابق بیان کیا ہے۔

آیت 232 کوئی عورت کو شوہر کے شوہر ولی منع کرنا
مشورہ

پاکیزہ اور ستھرا طریقہ = عورت کو عزت کے ساتھ بغیر تنگ
کیے بغیر الزام لگائے رخصت کر دو۔